روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029
منگل 17- اگست 1999ء - 4 جمادی الثانی 1420 ہجری - 17- ظہور 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 184

سب سے بڑی غدّاری

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عہد شکن کیلئے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا- اور سب سے بڑی عہد شکنی اور غدّاری امام کے ساتھ غدّاری ہے-

(جامع ترمذی کتاب الفتن باب ما اخبرالنبی اصحابہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو انسانی فطرت کا جس قدر علم تھا وہ قیامت تک اور کسی کو نہیں ہو سکتا

جو اپنے امام سے عہد شکنی کرے وہ سب سے بڑا غدّار ہے

اس حالت میں جان دو کہ تمہیں اللہ کی رضا حاصل ہو- میرے لئے بھی یہی دعا کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13-اگست 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-13-اگست 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- اور کئی زبانوں میں اس کارواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا- حضور ایدہ اللہ نے آیت قرآنی کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بیان فرمایا- یقیناً تمہارا رب مغفرت کے لحاظ سے بہت ہی بخشنے والا ہے- وہ اس وقت بھی تم کو جانتا تھا جب اس نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا- اپنے نفسوں کو پاک قرار نہ دو وہی تم کو سب سے زیادہ جانتا ہے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ آیت ایک ایسی طویل حدیث کا عنوان ہے- جس میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کی ان سب ممکنہ قسموں کا ذکر کر دیا ہے- حضور ایدہ اللہ نے ترمذی ابواب الفتن کی اس حدیث کا ترجمہ سنایا- حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دنیا سر سبز و شاداب ہے- اللہ تم کو اس میں خلیفہ بنانے والا ہے پھر وہ دیکھے گا کہ تم اس میں کس طرح عمل کرتے ہو- دنیا سے بچو، عورتوں سے بچو کسی کو ظلم یا خوف سچ بات کہنے سے نہ روکے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مرد کے لئے عورت سب سے بڑا فتنہ ہے- عورت پر غلط نظر ڈالنا یا اس پر زیادتیاں کرنا یہ مرد کا پیشہ ہے- حضور ایدہ اللہ نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا عہد شکنی سے بڑی کوئی غدّاری نہیں اور جو اپنے امام سے عہد شکنی کرے وہ سب سے بڑا غدّار ہے- حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں امام سے حقیقت میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں- حدیث کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا بعض لوگ مومن پیدا ہوتے ہیں مومن کے طور پر زندگی گذارتے ہیں اور مومن ہی مرتے ہیں بعض کافر پیدا ہوتے کافر کی زندگی گذارتے اور کافر کے طور پر مرتے ہیں بعض ایسے ہوتے ہیں جو کافر پیدا ہوتے کافر کی زندگی گذارتے مگر مومن کی موت مرتے ہیں- بعض مومن کی حالت میں پیدا ہوتے ایمان کی زندگی گذارتے مگر کافر کی حالت میں مرتے ہیں- بعض غصے میں دھیمے ہوتے ہیں اور ان کا غصہ جلد ٹھنڈا ہو جاتا ہے- بعض غصے میں جلد آتے اور جلد ان کا غصہ اتر جاتا ہے- بعض دیر سے غصہ میں آتے اور دیر سے ہی انکا غصہ اترتا ہے- سب سے بُرا وہ ہے جو جلد غصہ میں آئے اور دیر سے جس کا غصہ اترے- بعض قرض لینے میں اچھے اور ادائیگی میں بھی اچھے ہوتے ہیں- بعض قرض دینے میں اچھے مگر تقاضا کرنے میں بہت برے ہوتے ہیں- سب سے بہتر وہ ہے جو قرض دینے میں بھی اچھا ہو اور تقاضا کرنے میں بھی اچھا ہو- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس حدیث سے پتہ لگتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو انسانی فطرت کا جتنا پتہ تھا آج تک اور کسی کو اتنا پتہ نہیں اور نہ قیامت تک ہو گا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے بہت خطبے دیئے ہیں اب آخری نصیحت یہ ہے کہ اس حالت میں جان دو کہ اللہ کی رضا حاصل ہو حضور نے فرمایا اسی دعا کا میں اپنے لئے تقاضا کرتا ہوں- اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پیش فرمایا کہ آپس میں اخوت اور محبت اختیار کرو- اختلاف چھوڑ دو- ہزل اور تمسخر نہ کرو تمسخر انسان کو صداقت سے بہت دور لے جاتا ہے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس جلسہ سالانہ پر کارکنوں، میزبانوں اور مہمانوں کو یہ توفیق ملی کہ سب نے تکلیف اٹھا کر بھی دوسروں کے آرام کا خیال رکھا- اگر تم دین کی حمایت میں ساعی ہو گے تو تم ہی کامیاب ہو گے- اس جلسہ پر ہم نے اللہ کی فتوحات کا نظارہ دیکھا اور ہمیشہ یہ سلسلہ جماعت کے ساتھ جاری رہے گا- حضور کا یہ خطبہ 20-22 منٹ جاری رہا-

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے- ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے- اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے- اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے-

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے- کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں- اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کر کے عنداللہ ماجور ہوں- امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے- جزاکم اللہ احسن الجزا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ربوہ میں نماز کسوف و خسوف

خدا والوں کا حسین و دلکش نمونہ

ربوہ: 11- اگست 1999ء دنیا بھر میں 11- اگست کے عالمی سورج گرہن کے موقع پر جو رد عمل ذرائع ابلاغ کے توسط سے سامنے آتا رہا ہے وہ سراسر مادی اور دنیاداری پر مبنی تھا- اس میں دہریہ بھی تھے اور خدا کو ماننے والے بھی-

اس روز اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اہل ربوہ نے جو رد عمل دکھایا وہ خدا والوں کے انداز کا ایک حسین و دلکش نمونہ تھا- ربوہ میں اعلان کیا گیا کہ 11- اگست کو سہ پہر ساڑھے چار بجے بیت مبارک میں صلوٰۃ کسوف و خسوف ادا کی جائے گی- چنانچہ اہل ربوہ وقت مقررہ پر بڑی تعداد میں بیت مبارک پہنچے- محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے نماز پڑھانے سے پہلے نماز کسوف کا طریقہ بیان فرمایا- انہوں نے بتایا کہ ہر رکعت میں دو رکوع ہوں گے- پہلے رکوع کے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

فرقان بٹالین کے بعض راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کا تذکرہ

حضرت مصلح موعود کے آٹھ بیٹے بھی اس میں شامل تھے

خدمت دین کے دوران طبعی وفات پانے والے دو واقفین زندگی کا تذکرہ

ان تذکروں کے ذریعہ راہ خدامیں جان دینے والوں کے متعلق بہت سی اہم معلومات اور کوائف اکٹھے ہو رہے ھیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز بتاریخ 21- مئی 1999ء بمطابق 21- ہجرت 1378ھجری شمسی بمقام اسپل ہائم ہائیڈل برگ (جرمنی)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیات 154 تا155 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

ان آیات کا عام فہم ترجمہ یہ ہے کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ سے صبر کے ذریعے اور نماز کے ذریعے استعانت طلب کرتے رہو (-) یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (-) اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کو مردے نہ کہا کرو بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم اس کا شعور نہیں رکھتے۔

جو (جانی قربانی کرنے والوں) کا تذکرہ شروع ہوا ہے آج بھی یہی تذکرہ جاری رہے گا اور آگے بھی جاری رہے گا۔ آج اس تذکرے سے پہلے میں یہ اعلان بھی کر دینا چاہتا ہوں کہ آج لجنہ اماء اللہ جرمنی کا سالانہ اجتماع شروع ہو رہا ہے اور آج اس کا جمعۃ المبارک کا دن پہلا دن ہے تو اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو بھی مبارک فرمائے اور ہر پہلو سے خدا تعالیٰ اس کے پروگرام میں برکت رکھ دے' خیر و عافیت سے یہ یہاں تشریف لائیں اور خیر و عافیت سے واپس جائیں۔ ان دعاؤں میں بھی آپ ان کو یاد رکھیں۔

(قربان ہونے والوں) کا جو ذکر چلا ہے آج کے بہت مختصر خطبے میں فرقان بٹالین کے (قربان ہونے والوں) کا پہلے ذکر کروں گا۔ فرقان بٹالین کا قیام حکومت پاکستان کی درخواست پر عمل میں آیا تھا کیونکہ کشمیر کے محاذ پر ہندوستان کا دباؤ بہت زیادہ تھا اور جس کثرت سے بعد میں پاکستان کو اپنے دفاع میں جرأتمندانہ شہادتیں پیش کرنے کی توفیق ملی ہے ابھی اس کا ذوق و شوق کے ساتھ یہ سلسلہ شروع نہیں ہوا تھا اور جماعت احمدیہ کا نمونہ ہی دراصل آغاز میں باقی مجاہدین کے لئے سرفہرست بن گیا اور جماعت کو جیسے ہر میدان میں پہل کرنے کی توفیق ملی ہے اسی طرح کشمیر کے جہاد میں بھی جماعت کو خدا تعالیٰ نے یہ پہل کی توفیق عطا فرمائی۔ اس کی بہت ہی تفصیلی تاریخ ہے جو ہماری کتابوں میں محفوظ ہے مگر میں ان سب تفاصیل کو نظرانداز کرنا چاہتا ہوں کیونکہ جو مرکزی پہلو ہے وہ یہ ہے کہ کون کون (-) تھے جن کو (جان قربان کرنے) کی توفیق ملی۔ اس لئے اس کے مختصر تعارف کے طور پر میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ حضرت مصلح موعود نے پاکستان کی حکومت کی تحریک پر ہی یہ تحریک کی تھی اور اس تحریک میں آپ نے اپنا بھی بہت ہی اعلیٰ نمونہ پیش فرمایا۔ صرف احمدی والدین ہی کو تحریک نہیں کی بلکہ ان کے جذبۂ (قربانی) کو بڑھانے کے لئے آپ نے اپنے بیٹے بھی اس تحریک میں سب سے پہلے پیش کئے۔

ان میں سے خاص طور پر دو بڑے بیٹے اس لحاظ سے قابل ذکر ہیں۔ ایک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (-) کو بھی آپ نے اس کو آرگنائز کرنے کے لئے یعنی اسے منظم کرنے کے لئے مقرر فرمایا تھا اور دوسرے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابھی زندہ ہیں ان کے سپرد کیا تھا کہ وہ تمام تحریک کو منظم کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے اپنے اپنے دائرے میں بہت اعلیٰ خدمات سرانجام دیں اور ان دونوں کے علاوہ آپ کے چھ بیٹے بھی اس محاذ پر لڑنے کے لئے پہنچے اور ایک داماد' میر داؤد احمد صاحب بھی اس میں شامل ہوئے۔ اسی طرح خاندان کے دو اور افراد بھی اس قربانی میں شامل ہو کر سعادت پا گئے۔ تو اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے اپنے دائرے میں خدمت کی بہترین جزا عطا فرمائے۔

(قربانی) کے واقعات کی تفصیلات کو جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے میں نظرانداز کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اب میں خطبات کو ویسے بھی مختصر کر رہا ہوں کیونکہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی (-) کی خطبات میں یہی سنت تھی کہ ضرورت پڑنے پر خطبات کو بہت لمبا بھی کر دیا کرتے تھے مگر بالعموم چھوٹا خطبہ دیا کرتے تھے۔ تو یہ جو میرا دستور بن گیا تھا کہ ہر خطبہ ضرور ایک گھنٹے کا ہو اب میں اس کو چھوڑ رہا ہوں اور مجھے اس سے زیادہ لطف آتا ہے کہ میں اس پرانی سنت کا احیاء کروں جس کا احیاء ہمارے زمانے میں ہمارے وقت کے امام حضرت مسیح موعود (-) نے بھی کیا۔

ان (قربان ہونے والوں) میں سے جن کی قسم کا بیان ہوا ہے سب سے پہلے مکرم برکت علی خان صاحب ساکن داتہ زید کا تحصیل پسرور کا ذکر کرتا ہوں اور دوسرے نمبر پر ضلع گجرات کے مکرم اللہ رکھا صاحب ساکن جسو کے دونوں نے بڑی بہادری کے ساتھ جام (قربانی) نوش کیا۔ اللہ رکھا صاحب (-) کے وصال کے بعد ان کے کپڑوں میں سے ان کی والدہ کا ایک خط ملا جو ظاہر کر رہا ہے کہ احمدی خواتین میں جذبۂ (قربانی) کس قدر عروج کرتا ہے۔ ان کی والدہ کے الفاظ یہ ہیں "بیٹا احمدیت کی خاطر تن من دھن کی بازی لگا دینا' ہر مشکل کا مقابلہ کرنا اور پشت نہیں دکھانا بلکہ دلیری کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کرنا" اللہ تعالیٰ ان کی والدہ کو بھی جزا دے اور اس (قربان ہونے والے کو) بھی جزا دے کہ اس والدہ کی نصیحت پر لفظاً لفظاً عمل کیا اور (قربانی) کی روح کے ساتھ (قربان) ہوئے۔

جو باتیں ہمارے تاریخی مواد میں موجود نہیں ہیں وہ اب ان تذکروں کے ذریعے سے اکٹھی ہو سکتی ہیں اور ہو بھی رہی ہیں۔ جب بھی میں (قربانی) کا ذکر کرتا ہوں تو ان کے رشتے دار جو دنیا میں دور دراز پھیلے پڑے ہیں وہ ان کے متعلق مزید تفصیلات بھی بھجواتے ہیں اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ اگر ان کی پیچھے اولاد کوئی ہوئی ہے' رشتہ دار تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر کیا کیا فضل فرمائے۔ پس یہ سارے امور رفتہ رفتہ خطوط کے ذریعے اکٹھے ہو کر ہماری تاریخ کا ایک نیا باب کھول دیں گے۔

تیسرے (قربان ہونے والے) جن کو اسی محاذ پر (قربانی) کی توفیق ملی ہمارے عزیز دوست

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر سلطان اکبر صاحب کے چچا زاد بھائی **چوہدری نصیر احمد صاحب** تھے۔ 3۔اگست 1948ء کو بوقت (قربانی) کنوارے تھے اور سیکنڈ ائر کے طالب علم تھے۔ان کے متعلق بھی یہی بیان کیا جاتا ہے کہ آپ خاص جذبۂ (قربانی) کے ساتھ فرقان بٹالین میں شامل ہوئے تھے۔ چوتھے نمبر پر **مکرم منظور احمد صاحب اوجلوی** تھے جو 7۔دسمبر 1948ء کو کشمیر کے محاذ پر (قربان) ہوئے۔یہ بھی غیر شادی شدہ تھے۔ایک بہن زندہ ہیں اور والدین فوت ہو چکے ہیں۔اب ان کی بہن جو شاید سن رہی ہوں اللہ کرے کہ ابھی زندہ ہوں تو وہ اس بارے میں مزید معلومات ہمیں مہیا کر سکتی ہیں۔

پانچویں نمبر پر **مکرم عبدالرزاق صاحب** کا ذکر کرتا ہوں جو جذبۂ (قربانی) کے شوق کے لحاظ سے دیوانوں کی طرح تھے تقسیم ہند سے پہلے بھی آپ کو احمدیوں اور دیگر مسلمانوں کے دفاع کی توفیق ملی یعنی قادیان اور اس کے ماحول میں خدمت کی توفیق ملی۔ آپ ایک (رفیق) ابن (رفیق) کی اولاد تھے یعنی آپ کے باپ بھی' آپ کے دادا بھی یہ دونوں (رفیق) تھے۔اگرچہ ان کے چچا اور بھائی محاذ کشمیر پر جاتے ہوئے اس تاکید کے ساتھ ان کو پیچھے چھوڑ گئے تھے کہ تم یہیں رہو ہم جاتے ہیں لیکن ان کا شوق (قربانی) ان دونوں کے حکم پر غالب آگیا اور از خود خاموشی کے ساتھ محاذ کشمیر پر پہنچے اور 21۔دسمبر 1948ء کو بڑی دلیری کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے (قربان) ہوئے۔(قربانی) کے وقت آپ چونکہ غیر شادی شدہ تھے اس لئے ظاہراً پیچھے کوئی اولاد نہ چھوڑی۔گھر والوں کے اصرار پر کہ آپ واپس آجائیں آپ نے ان کو معذرت کا خط لکھ دیا جس کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ابدی (قربانی کا اعزاز) پانے کو زندہ واپس لوٹنے پر ترجیح دیتے تھے اور بڑی دلی معذرت کے ساتھ آپ نے لکھا کہ اب میری واپسی کی توقع نہ کریں۔

چھٹے نمبر پر **مکرم محمد اسلم صاحب مانگٹ** کا ذکر کرتا ہوں۔یہ چوہدری جہان خان صاحب (رفیق) کے چھوٹے بیٹے تھے۔چوہدری جہان خان صاحب کے متعلق یہ بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود (-) کے وصال سے پہلے آپ کی بیعت کرنے والے آخری (رفیق) چوہدری جہان خان صاحب تھے۔یہ چوہدری محمد افضل صاحب مانگٹ جو کسی وقت امیر ضلع حافظ آباد رہے ہیں ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ان کی (قربانی) 1948ء میں فرقان محاذ پر ہندوستان کی شدید بمباری کے نتیجے میں براہ راست ایک بم پھٹنے سے ہوئی یعنی ایسے بم پھٹنے سے جن کا براہ راست ان کے جسم پر اثر پڑا اور ان کے پرخچے اڑ گئے۔(قربانی) کے وقت چونکہ آپ غیر شادی شدہ تھے اس لئے کوئی اولاد پیچھے نہیں چھوڑی۔

ساتویں نمبر پر **مکرم سخی منگ صاحب** کا ذکر کرتا ہوں۔انہوں نے خود 1933ء میں' چھوٹی عمر میں ہی احمدیت قبول کی تھی۔16' 17 جنوری 1949ء کو محاذ پر مجاہدین کا ٹرک کھڈ میں گرنے کی وجہ سے (قربان) ہوئے۔

آٹھویں نمبر پر **مکرم میاں غلام یٰسین صاحب** کا ذکر کرتا ہوں۔یہ یکم فروری 1949ء کو دوران خدمت نمونیہ سے وفات پا گئے تھے۔وہاں شدید سردی سے بچاؤ کا چونکہ کوئی خاص انتظام نہیں ہوتا تھا اس لئے بہت سے غرباء جو پوری طرح تن کو ڈھانپ نہیں سکتے وہ اسی دوران سردی کا شکار ہو گئے لیکن درحقیقت چونکہ (قربانی) کے شوق میں گئے تھے اور اسی ذمہ داری کو ادا کرتے کرتے فوت ہوئے اس لئے ان کو بھی (راہ مولا میں جان قربان کرنے والے) کا مقام حاصل ہوا۔

نویں نمبر پر **مکرم محمد خان صاحب** کا ذکر کرتا ہوں یہ بھی رفیق ابن رفیق کی اولاد تھے۔ان کو فرقان بٹالین کے محاذ پر 18۔مارچ 1949ء کو دشمن کی شدید بمباری کے نتیجے میں منہدم ہونے والی عمارت کے اندر (قربانی) کی توفیق ملی۔ان کے ایک صاحبزادے عزیزم مبارک احمد نجیب' اللہ کے فضل سے سلسلہ کے ایک مخلص مربی ہیں اور نظارت اشاعت میں اعلیٰ درجہ کی علمی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

دسویں نمبر پر **مکرم بشیر احمد صاحب ریاض** کا ذکر کرتا ہوں۔مقبوضہ کشمیر کے رہنے والے تھے اور اپنے والد کے اکلوتے بیٹے تھے۔(قربانی) کے وقت ان کی چار بہنیں تھیں۔چونکہ غیر شادی شدہ تھے اس لئے ظاہر ہے کوئی اولاد پیچھے نہیں چھوڑی۔ان کی (قربانی) 9۔اکتوبر 1949ء کو ایک راکٹ لانچر پھٹنے کے نتیجے میں ہوئی اور موقع پر ہی دم توڑ دیا۔

گیارہ نمبر پر مقبوضہ کشمیر کے ایک اور نوجوان **عبدالرحمان صاحب** کا ذکر کرتا ہوں ان کی (قربانی) نہر میں ڈوبنے کے نتیجہ میں ہوئی۔اسی محاذ سے یہ واپس آرہے تھے کہ رستے میں ایک نہر میں نہاتے ہوئے ڈوب گئے۔کیونکہ ڈوب کر فوت ہونے والوں کا بھی آنحضرت ﷺ نے (قربان ہونے والوں) میں ذکر فرمایا ہے اس لئے قطعاً مبالغہ نہیں کہ ہم ان کو (قربان ہونے والا) قرار دے سکتے ہیں۔نیز چونکہ ان کا سفر محض للہ تھا۔آنحضور ﷺ نے (-) ڈوب کر یا فوت ہونے والوں کو (قربان ہونے والا) قرار دیا خواہ وہ للہ سفر اختیار کئے ہوئے ہوں یا بغیر سفر کے ہی کسی نہر وغیرہ میں غرق ہو چکے ہوں ان سب کو رسول اللہ ﷺ نے (قربان ہونے والا) قرار دیا ہے۔للہی سفر اس (قربانی) کی عظمت کو بڑھانے والا ایک زائد پہلو ہے۔پس اس پہلو سے ان کو جب غرقابی نصیب ہوئی تو یہ غرقابی محض خدا کی خاطر ایک سفر کے دوران نصیب ہوئی۔یہ اگرچہ شادی شدہ تھے مگر براہ راست انہوں نے کوئی اولاد پیچھے نہیں چھوڑی۔ہاں ان کی بیوی کی دوسری شادی کے نتیجے میں جو اولاد ہوئی ان میں ایک عزیز محمد اشرف ضیاء مربی سلسلہ ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ان (قربانیوں) کو اس طرح نوازا کہ آگے بھی خدمات کے سلسلے ان کی نسل سے جاری فرما دیئے۔

اس فہرست کو یہاں ختم کرتا ہوں۔اس وقت تک جو معلومات قطعی طور پر مل چکی ہیں ان کو شامل کر لیا گیا ہے اور بعد میں مزید آتی رہیں گی۔اب میں ایسے (قربان ہونے والوں) کی فہرست پیش کرتا ہوں آخر پر جو واقفین زندگی تھے اور خدمت دین کے دوران میدان جہاد میں ان کی طبعی موت سے وفات ہوئی۔چونکہ واقف زندگی تھے اس لئے اس دوران جو طبعی موت سے وفات ہے وہ بھی (قربانی) کا رُتبہ رکھتی ہے۔ان میں سرفہرست **مولوی عبیداللہ صاحب ابن حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی** بھی ہیں۔ ان کا وصال 7۔دسمبر 1923ء کو ماریشس میں ہوا تھا اور چونکہ خدمت دین پر مامور تھے اور اس دوران وفات ہوئی اس لئے حضرت مصلح موعود نے ان کو (راہ مولا میں جان قربان کرنے والوں) میں شامل کیا یعنی (قربان ہونے والوں) میں تو اللہ تعالیٰ نے شامل کیا تو (قربان ہونے والوں) کی فہرست میں حضرت مصلح موعود نے ان کا بھی ذکر فرمایا۔

آپ کے الفاظ ان کے متعلق یہ ہیں:-

"میں آج ایک دین کی خدمت میں جان دینے والے عزیز کی یاد کے لئے اور دوستوں کو اس کے لئے دعا کی تحریک کرنے کے واسطے خطبہ پڑھنے لگا ہوں۔وہ دوست جس کو خدمت دین میں (جانی قربانی) کی سعادت ملی وہ ہمارا عزیز بچہ عبیداللہ ہے"۔یہ حافظ بشیرالدین صاحب عبیداللہ کے والد تھے اور ان کی ساری اولاد آگے جو سلسلہ جاری ہوا ہے یہ انہی کی پاک ذریت میں سے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔خدا تعالیٰ نے ان کی اولاد پر بڑی برکتیں نازل فرمائی ہیں۔یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اکثر خدمت دین کرنے والے ہیں۔ شاید ہی کوئی ہو میرے علم میں نہیں جسے خدمت دین کی توفیق نہ مل رہی ہو۔اگر نہیں مل رہی تو دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو خدمت دین کرنے والوں میں شامل فرما دے۔یہ اس وقت سب دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس (قربانی) کو ظاہری' دنیوی لحاظ سے بھی بہت رنگ لگائے ہیں اور دینی لحاظ سے بھی جیسا کہ میں نے عرض کیا بہت رنگ لگائے ہیں۔

آخر پر **الحاج مولوی محمد دین صاحب** کا ذکر کرتا ہوں جو حضرت ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب (رفیق) حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے منجھلے بیٹے تھے۔آپ کو 1936ء میں وقف کی توفیق ملی اور آپ کا پہلا وقف تین سال کے لئے تھا۔حضرت مصلح موعود نے آپ کو البانیہ (دعوت الی اللہ) کے لئے بھجوایا تھا۔اس زمانے میں دیکھیں کہاں کہاں حضرت مصلح موعود کا ذہن پہنچتا تھا اور کن کن ملکوں تک آپ کی رسائی تھی اور البانیہ میں جو اب (قربانیوں) کا سلسلہ شروع ہوا ہے اس کا بھی آغاز احمدی کے ذریعے ہی ہوا تھا یعنی ایک احمدی (مربی) کو سب سے پہلے وہاں جا کر اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر پہنچنے کی توفیق ملی تھی۔ اگرچہ اس ملک میں وہ (قربان) نہیں ہوئے لیکن آغاز انہی سے ہوا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (-) نے آپ کو 18/ نومبر 1942ء کو اس محاذ سے واپسی کے بعد دوبارہ ساؤتھ افریقہ کے لئے روانہ کیا لیکن جس جہاز میں آپ سفر کر رہے تھے کیونکہ وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کا زمانہ تھا اس لئے اسے تارپیڈو کا نشانہ بنایا گیا اور جہاز میں جہاز کے مسافروں سمیت آپ بھی غرق ہوئے۔ تو اس جہاز میں ایک شخص ایسا تھا جس نے خدا کی راہ میں' خدا کے رستہ میں جان دی اس لئے اس کا نام ہمیشہ کے لئے (قربان ہونے والوں) میں لکھا جائے گا۔ اس پہلو سے ان کو غرقابی کی (قربانی) بھی نصیب ہوئی اور خدمت دین کے سفر کے دوران وصال پانے کے نتیجے میں دوہری (قربانی) عطا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو بہت بابرکت کرے' ہر لحاظ سے ان کی ترقی کے سامان کرے' دینی ترقی کے بھی اور دنیاوی ترقی کے بھی۔ ان کی اولاد کے متعلق اب تک جو مجھے علم ہوا ہے وہ صرف اتنا ہے کہ اپنے پیچھے ایک بیٹے جمال دین نامی چھوڑے تھے جو کسی وقت کراچی میں رہتے تھے۔ اب اگر وہ اللہ کرے زندہ موجود ہوں تو وہ رابطہ کر سکتے ہیں' بتا سکتے ہیں کہ آگے ان کی اولاد کب ہوئی اور کتنی ہوئی اور کہاں کہاں پھیلی۔ بہر حال ہماری تاریخ میں تو صرف اتنا ذکر ہے کہ ان کے بیٹے جمال دین صاحب کسی وقت کراچی میں رہتے تھے اور اس وقت کیا حال ہے اس کا ہمیں کوئی علم نہیں۔ **مگر اس سلسلۂ خطبات کی ایک یہ بھی برکت ہوگی کہ وہ اگر زندہ ہوں' خدا کرے زندہ ہوں تو سن رہے ہوں گے اور ہمیں اپنے حالات مزید بھجوائیں گے اور اگر وہ زندہ نہ ہوں خدانخواستہ تو آگے ان کی اولاد ہم سے رابطہ کرے اور بتائے کہ ان کے بزرگ والدین کی (قربانیوں) کے نتیجہ میں ان کو کیا کیا دنیاوی اور دینی برکات وصول ہوئیں۔**

اس ذکر کے بعد اب میں اس خطبہ کو ختم کرتا ہوں اور انشاء اللہ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے لجنہ کا اجتماع شروع ہو رہا ہے۔ دعاؤں میں بہت بہت یاد رکھیں اور چونکہ بعض احمدی خواتین کے جذبۂ (قربانی) کا ذکر ہے اس لئے میں خصوصیت کے ساتھ توقع رکھتا ہوں کہ ہماری لجنات اماء اللہ ان کی نیک قربانیوں کی روح کو اپنے سینوں میں ہمیشہ زندہ رکھیں گی اور نسلاً بعد نسل یہ روح آگے منتقل ہوتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان دعاؤں اور التجاؤں کو قبول فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 9 جولائی 1999ء)

کچھ غم نہیں گر لائقِ تعزیر ہؤا ہے
دل' جس سے قلعہ عشق کا تسخیر ہؤا ہے

سینچا ہے شہیدوں نے لہو دے کے چمن کو
ہر قصرِ وفا ایسے ہی تعمیر ہؤا ہے

سَر کر لیا ہر معرکہ' ہمت کے دھنی نے
جو پست ہے وہ شاکیٔ تقدیر ہؤا ہے

مٹی میں تڑپتا ہے پڑا سبطِ پیمبر
کس خون سے تر سینۂ شمشیر ہؤا ہے

ہر نقشِ حسیں اُبھرا ہے الفت کے قلم سے
کس کس کا لہو شوخیٔ تصویر ہؤا ہے

بے فائدہ کرتے ہیں نصیر آپ تردّد
کب یہ دلِ وحشی تہِ زنجیر ہؤا ہے

پروفیسر نصیر احمد خاں

زاہدہ خانم صاحبہ

بدرسوم کے خلاف اعلان جہاد

خدا تعالیٰ کے انبیاء اور مامورین ہمیشہ سے توحید کا پیغام دنیا میں پھیلانے کے لئے مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ لیکن جب بھی توحید دنیا سے مٹ جاتی ہے اور بدرسوم گلے کا طوق بن کر مذہب کا رنگ اختیار کر لیتی ہیں پھر خدا کے مامورین کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ توحید کو از سرنو قائم کریں اور جو بھی بدعات اور غلط رسم و رواج لوگ اپنی طرف سے مذہب میں شامل کر لیتے ہیں ان کا یکسر قلع قمع کر دیں۔ یہی کام اس زمانہ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے سپرد کیا گیا آپ کے بارہ میں خبر دی گئی تھی کہ آنے والا دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو دوبارہ قائم کرے گا آپ نے تمام بدرسوم کی نشاندہی کی اور ان کے خلاف بڑی تحدی سے اعلان جہاد کیا۔ یہی کام آپ کے بعد تمام خلفاء کرام نے جاری رکھا۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بڑھتی ہوئی رسومات کو توحید کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیتے ہوئے اپنے خطبہ فرمودہ 23 جون 1967ء میں فرمایا۔

"ہماری جماعت کا پہلا اور آخری فرض یہ ہے کہ توحید خالص کو اپنے نفوس اور ماحول میں قائم کریں۔ اور شرک کی تمام کھڑکیوں کو بند کر دیں۔ توحید کے قیام میں ایک بڑی روک بدعت اور رسوم ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ ہر بدعت اور ہر بدرسم شرک کی ایک راہ ہے۔ کوئی شخص جو توحید خالص پر قائم ہونا چاہے وہ ہرگز توحید خالص پر قائم نہیں ہو سکتا جب تک وہ تمام بدرسوم اور بدعات کو مٹا نہ دے۔"

پھر اسی خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جون 1967ء میں فرماتے ہیں۔

"رسوم تو دنیا میں بہت سی پھیلی ہوئی ہیں لیکن اس وقت اصولی طور پر ہر گھرانے کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانے کو مخاطب کر کے آج میں بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں۔ اور جو احمدی گھرانہ آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوششوں کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول کو اس کی کچھ بھی پرواہ نہیں ہے۔ وہ اس طرح جماعت سے نکال کر باہر پھینک دیا جائے گا جیسے دودھ سے مکھی۔ پس قبل اس سے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو۔ اور خدا سے ڈرو۔ اور اس دن کے عذاب سے بچو کہ جس کا ایک لحظہ بھی ساری عمر کی لذتوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے کہ اگر تمام لذتیں اور عمریں قربان کر دی جائیں اور انسان اس عذاب سے بچ سکے تب بھی یہ مہنگا سودا نہیں بلکہ سستا سودا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جون 1967ء)

اکثر بدرسوم جو اس وقت رائج ہو چکی ہیں ان کی تفصیل تو بہت طویل ہے ہماری جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے مندرجہ بالا خطبہ کے انذاری الفاظ کے بعد تمام بدعات اور بدرسوم کے خلاف کافی حد تک اعلان جہاد کر چکی ہے لیکن معاشرہ میں پائی جانے والی بڑی بڑی رسوم جن سے ہماری جماعت کو بکلی پرہیز ضروری ہے وہ درج ذیل ہیں۔ مثلاً بچہ کی پیدائش پر رسم۔ سالگرہ منانا شادی بیاہ پر رسوم ادا کرنا۔ مثلاً ناچ فحش موسیقی۔ مہندی کی رسم لوگوں کو خاص طور پر دعوت دے کر مہندی لے کر جانا اور لڈی ڈالنا اور حد سے زیادہ اسراف سے کام لینا یہ تمام رسوم ادا کرنے پر ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے سختی سے منع فرمایا ہے۔ اور تمام تقاریب سادگی اور پروقار انداز سے منانے کی تلقین کی ہے۔

پھر بڑے بڑے مہر رکھنا۔ بھاری جہیز کا مطالبہ کرنا۔ فوت موت کے بارہ میں رسوم فاتحہ خوانی' قل' چہلم' ختم قرآن' عرس منانا۔ قبروں پر پھولوں کا چڑھاوا قبروں پر چراغ جلانا' تعویذ گنڈے یہ سب وہ غیر دینی رسوم ہیں جن کا ہمارے مذہب کے ساتھ دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ ان سے بکلی بچنا ضروری ہے۔ اور تحریک جدید کا سب سے بڑا مطالبہ سادہ زندگی کے تحت اسراف سے پرہیز لازم ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ اوڑھنی والیوں کے لئے پھول' کتاب میں عورتوں کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں۔ "رسموں کو چھوڑ دو۔"

مگر عورتیں کہتی ہیں کہ اگر ہم نے فلاں رسم نہ کی تو محلہ والے کیا کہیں گے اب تو رسمیں کم ہوتی جاتی ہیں تاہم ہندوؤں کی رسمیں جو (-) آ گئی ہیں ان کے بارہ میں سوچنا چاہئے کہ ان کا کیا فائدہ؟ عقل مند انسان وہی کام کرتا ہے جس کا کوئی فائدہ ہو۔ مگر آج کل بیاہ شادیوں میں جو رسمیں کی جاتی ہیں ان کا کیا فائدہ ہوتا ہے کچھ بھی نہیں۔ صرف اس لئے کی جاتی ہیں کہ ہمارے باپ دادا کی رسمیں ہیں۔ مگر جن لوگوں میں ایمان داخل ہو جاتا ہے وہ دین پر عمل کرتے ہیں۔ وہ ہرگز اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ ان کے باپ دادا کیا کرتے تھے۔ محمد ﷺ کے باپ دادا سے بڑھ کر کسی کے باپ دادا کی کیا حیثیت ہو سکتی ہے۔ آپ نے کفر سے نکال کر ایمان جیسی دولت عطا کی۔ لیکن افسوس کہ لوگ آپ کو چھوڑ کر اپنے باپ دادا کی فضول رسموں کے تابع چلتے ہیں اور چونکہ یہ باتیں عورتوں میں زیادہ تر پائی جاتی ہیں اس لئے ان کی حالت بہت ہی قابل افسوس ہے۔"

(از کتاب الازہار ص 40)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام ارشادات پر عمل پیرا ہونے اور ہر قسم کی بدعات اور بدرسوم سے ہمیشہ پرہیز کرنے کی توفیق عطا کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت مصلح موعود

انصار اور خدام اپنے اپنے حلقہ میں داڑھی کے متعلق مہم چلائیں

داڑھی جسمانی صحت کیلئے بھی مفید ہے اور جماعتی تنظیم کیلئے بھی اس معاملہ میں کمزوری دکھانا جماعت کے رعب اور اثر کو گھٹانے کا موجب ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 14- فروری 47ء میں فرماتے ہیں-

میں دیکھتا ہوں- کہ نوجوانوں کے چہروں سے داڑھیاں غائب ہوتی جا رہی ہیں- وہ دن بدن ان کو چھوٹا کرتے جا رہے ہیں- حالانکہ ہم نے خشخشی کی اجازت تو ان لوگوں کو دی تھی- جو کہ استرا پھیرتے تھے- انہیں کہا گیا تھا- کہ تم استرا نہ پھیرو- اور چھوٹی چھوٹی خشخشی داڑھی ہی رکھ لو- لیکن یہ جواز جو کہ استرا نوجوانوں کے لئے تھا- اس پر دوسرے لوگوں نے بھی عمل کرنا شروع کر دیا- اور جن کی بڑی داڑھیاں تھیں- ان میں سے بھی بعض نے اس جواز سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خشخشی کر لیں- حالانکہ جواز تو کمزوروں کے لئے ہوتا ہے- ہمارا مطلب تو یہ تھا- کہ جب استرا پھیرنے والے خشخشی داڑھیاں رکھ لیں گے- تو پھر ہم ان کو کہیں گے کہ اب اور زیادہ بڑھاؤ- اور آہستہ آہستہ وہ بڑی داڑھی رکھنے کے عادی ہو جائیں گے- لیکن اس جواز کا الٹا مطلب لیتے ہوئے بعض لوگوں نے بجائے داڑھیاں بڑھانے کے خشخشی کر لیں- اگر ایک مریض کو ڈاکٹر شوربا پینے کے لئے کہے- تو کیا تم نے کبھی دیکھا ہے کہ پولیس ڈنڈے لے کر تمام لوگوں کو شوربا پینے پر مجبور کرے- کہ ڈاکٹر کا حکم ہے کہ شوربا پینا چاہئے- ڈاکٹر کا حکم تو مریض کے متعلق ہے- نہ کہ دوسروں کے لئے- چونکہ جو لوگ داڑھی منڈوانے کے عادی ہوتے ہیں- وہ یکدم داڑھی نہیں رکھ سکتے- اس لئے ہم نے ان کو اجازت دے دی- کہ اچھا تم خشخشی رکھ لو- اس سے ہمارا یہ مطلب ہرگز نہیں تھا- کہ جن کی داڑھیاں بڑی ہیں- وہ بھی خشخشی کر لیں- اصل بات یہ ہے کہ گو داڑھی کو مذہب میں کوئی بڑا دخل نہیں- لیکن اغیار تمہاری داڑھیوں کو تمہارے سر کے بالوں کو اور تمہارے کپڑوں کو اس نظر سے دیکھتے ہیں- کہ تم اپنے مذہب کے لئے کتنی غیرت اپنے دل میں رکھتے ہو- اور تم (دینی) شعار کو قائم کرنے کی کس قدر کوشش کرتے ہو- پہلے لوگوں نے چونکہ داڑھی کے معاملہ میں کمزوری دکھائی ہے- اس لئے فوجوں اور پولیس میں مسلمانوں کو داڑھی منڈوانے پر مجبور کیا جاتا ہے- جب مسلمان یہ کہتے ہیں- کہ آخر سکھ بھی تو داڑھیاں رکھتے ہیں- ان سے یہ مطالبہ کیوں نہیں کیا جاتا- تو افسر جواب دیتے ہیں- کہ وہ سارے کے سارے داڑھیاں رکھتے ہیں- اس لئے معلوم ہوتا ہے- کہ ان کے مذہب میں داڑھی رکھنے کا حکم ہے- لیکن تمہارے اکثر مسلمان منڈواتے ہیں- اس سے پتہ چلتا ہے- کہ تمہارے ہاں کوئی حکم نہیں- تم اپنی مرضی سے رکھنا چاہتے ہو- ہمارے ایک واقف زندگی جو کہ اب تحریک جدید میں کام کر رہے ہیں- وہ پہلے پولیس میں تھے- انہوں نے میرے اعلانات پر داڑھی رکھ لی- اس پر افسر نے انہیں تنگ کرنا شروع کر دیا- آخر جب زیادہ تنگ کیا گیا- تو انہوں نے استعفیٰ دے دیا- ایک فوجی احمدی کو داڑھی رکھنے پر افسر نے فوجی حوالات میں دے دیا- یہ واقعات ہر جگہ ہو رہے ہیں- لیکن اگر سارے داڑھی رکھیں تو کوئی افسر بھی ان کو داڑھی منڈانے پر مجبور نہیں کر سکتا- مسلمان سکھوں سے پچیس گنا زیادہ ہیں- لیکن گورنمنٹ مسلمانوں کو تو داڑھیاں منڈانے پر مجبور کرتی ہے- اور سکھوں کو داڑھیاں منڈانے پر مجبور نہیں کرتی- کیونکہ وہ سکھوں سے ڈرتی ہے- گورنمنٹ جانتی ہے- کہ اگر ان کو مجبور کیا گیا- تو وہ نوکریاں چھوڑ کر گھر چلے جائیں گے- اور سکھوں نے اس معاملہ میں چونکہ جرأت دکھائی ہے- اس لئے گورنمنٹ ان کو مجبور نہیں کرتی- اگر مسلمان بھی جرأت سے کام لیں- تو ان کا بھی رعب قائم ہو جائے- (-) کم سے کم احمدیوں میں یہ احساس ہونا چاہئے- کہ ہم داڑھیاں نہیں منڈوائیں گے- لیکن بجائے اس کے کہ ہمارے نوجوان یہ ثابت کرتے کہ ہم (دین) پر عمل کرنے سے نہیں ڈرتے- اب وہ یہ ثابت کر رہے ہیں- کہ ہم سے (دین) کے حکموں پر عمل نہیں ہو سکتا- ہمارے نوجوان اس بات سے ڈرتے ہیں- کہ اگر ہم نے داڑھیاں رکھیں- تو لوگ ہم پر ہنسیں گے- لیکن تم نے کبھی سوچا ہے- کہ تمہارے اس فعل سے کیا نتیجہ نکلتا ہے- جب تم داڑھی منڈواتے ہو- یا چھوٹی چھوٹی داڑھی رکھتے ہو- تو تم اپنے منہ سے اقرار کرتے ہو- کہ (دین) کے احکام پر عمل نہیں ہو سکتا- پھر تم یہ بتاؤ- کہ تم دوسروں پر کیا اثر ڈال سکتے ہو- اور تم انہیں کس طرح کہہ سکتے ہو- کہ ہم (دین) کے حکموں پر عمل کرنے والے ہیں- اور پھر کتنے شرم کی بات ہے کہ ایک انگریز جو یہاں (احمدی) ہوا- اس نے تو (احمدی) ہونے کے بعد داڑھی رکھ لی- حالانکہ انگریزوں میں سب ہی داڑھی منڈاتے ہیں اس نے (احمدیت) قبول کرنے کے بعد اپنی قربانی کا ثبوت دیا- کہ میں (دین) کے احکام پر عمل کر کے دکھا سکتا ہوں- اس کو اس کے ملک کے لوگوں نے حیرت کی نظر سے دیکھا- اور ولایت کے اخباروں میں اس کے متعلق نوٹ بھی شائع ہوئے- بعض لوگوں نے اس سے پوچھا- کہ تم داڑھی رکھتے ہو- لیکن لباس انگریزی پہنتے ہو- اس کی کیا وجہ ہے- تو اس نے جواب دیا- کہ کپڑوں کے متعلق (دین) نے مجھے کوئی خاص حکم نہیں دیا- اور نہ (دین) مجھے ان کپڑوں کے پہننے سے منع کرتا ہے- لیکن (دین) مجھے داڑھی رکھنے کا حکم دیتا ہے- اس لئے میں نے داڑھی رکھی ہوئی ہے- جس طرح ایک انگریز کے داڑھی رکھنے پر انگلستان کے لوگوں نے تعجب کا اظہار کیا- اسی طرح ہندوستان کے لوگ تمہارے داڑھی نہ رکھنے پر تعجب کا اظہار کرتے ہیں- لوگوں کو تمہارے اندرونے کی صفائی کے متعلق کیا علم ہو سکتا ہے- ان کی نظر تو ظاہر پر ہی پڑتی ہے- اگر تم ظاہر کو درست نہیں کرتے- تو لوگ تمہارے دلوں کی صفائی کے کبھی قائل نہیں ہو سکتے- اور پھر جب غیروں کے ہاتھ ایک چھوٹی سی بات بھی آ جائے- تو وہ اسے خوب بڑھا چڑھا کر بیان کرتے ہیں- کہ احمدی ایسے ہوتے ہیں- پس میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں داڑھی کے متعلق خوب پراپیگنڈا کریں- خدام نوجوانوں کو سمجھائیں- اور انصار اللہ بڑوں کو سمجھائیں- اور یہ کوشش کی جائے- کہ جو شخص داڑھی منڈواتا ہے- وہ خشخشی داڑھی رکھے- اور جو خشخشی رکھتا ہے- وہ ایک انچ یا آدھا انچ بڑھائے- اور پھر ترقی کرتے کرتے سب کی داڑھی حقیقی داڑھی ہو جائے- (دین) کے تمام احکام میں کوئی نہ کوئی حکمت ہوتی ہے- اور ہر حکم میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے- کوئی ایک حکم بھی بغیر مصلحت کے نہیں- داڑھی رکھنے میں کئی حکمتیں اور کئی مصالح ہیں- یہ جسمانی صحت کے لئے بھی مفید ہے- اور جماعتی تنظیم کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے سکھوں کے کیس اور داڑھی پر سختی سے پابند ہونے کی وجہ سے کوئی شخص ان کے مذہب پر حملہ نہیں کرتا- کیونکہ لوگ سمجھتے ہیں- کہ جو لوگ داڑھی اور کیس پر اس قدر سختی سے پابند ہیں- اور اس معاملہ میں دخل اندازی کو پسند نہیں کرتے- اگر ان کی کسی مذہبی بات میں دخل اندازی کی- تو وہ یقیناً کٹ مریں گے-

اسی طرح اگر ہماری جماعت میں بھی (دینی) شعار کو قائم رکھنے کا احساس ہو جائے اور وہ سختی سے اس پر پابند ہو جائے تو یقیناً اس کا بھی لوگوں کے دلوں میں رعب قائم ہو جائے گا- اور لوگ یہ سمجھنے لگ جائیں گے- کہ یہ لوگ اپنی بات کے پکے ہیں اور کسی کی رائے کی پروا نہیں کرتے- جب یہ لوگ داڑھی کے معاملہ میں اس قدر سختی سے پابند ہیں- تو باقی (دینی) احکام کے وہ کیوں پابند نہ ہوں گے- اگر ہم نے ان کی کسی دینی بات میں داخل اندازی کی تو یہ لوگ مر جائیں گے لیکن اپنی بات کو پورا کر کے چھوڑیں گے اس کے مقابل میں اگر لوگ یہ دیکھیں کہ تم لوگوں کی باتوں سے ڈر کر اور لوگوں کی ہنسی سے ڈر کر داڑھی منڈا لیتے ہو یا چھوٹی کر لیتے ہو- تو وہ خیال کریں گے کہ جو لوگ دنیا کی باتوں سے ڈر جاتے ہیں وہ گورنمنٹ کے قانون اور پولیس کے ڈنڈے سے کیوں مرعوب نہ ہوں گے-

پس تمہارا داڑھیوں کے معاملہ میں کمزوری دکھانا جماعت کے رعب اور اثر کو بڑھانے کا موجب نہیں بلکہ رعب اور اثر کو گھٹانے کا موجب ہے-

(الفضل 21- فروری 47ء)

داڑھی رکھنا سنت نبویؐ ہے

آنحضور ﷺ کی داڑھی بہت خوبصورت اور گھنی تھی- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو آنحضور ﷺ کے گھریلو خادم تھے نے دس سال تک آپ کی خدمت کی- اور بہت قریب سے آپ کو دیکھا روایت کرتے ہیں کہ آپ کے سر اور داڑھی میں بیس سے زیادہ سفید بال نہ تھے-

(بخاری کتاب اللباس باب الجعد)

آپؐ نے بعض دفعہ خضاب کا بھی استعمال کیا- آپؐ سر کے بالوں کو اور داڑھی کو خوشبو بھی لگایا کرتے تھے- وضو کرتے وقت داڑھی میں خلال بھی فرمایا کرتے تھے- آپؐ کے صحابہؓ نے بھی داڑھیاں رکھی ہوئی تھیں- حضرت ابن عمرؓ کے بارے میں روایت آتی ہے کہ داڑھی کو مٹھی سے پکڑ کر باقی زائد بال کاٹ دیا کرتے تھے-

(بخاری ایضاً)

داڑھی رکھنے کا حکم

آنحضور ﷺ نے مختلف موقعوں پر مختلف الفاظ کے ساتھ داڑھی رکھنے کی تلقین فرمائی ہے مثلاً فرمایا-

وفروا اللحی

(بخاری کتاب اللباس)

یعنی داڑھی بڑھاؤ- بعض روایات میں یہ وضاحت فرمائی کہ داڑھی مونچھوں سے بڑی ہونی چاہئے-

ان کے معنی معمولی فرق کے ساتھ قریباً ایک جیسے ہیں کہ مونچھوں کے مقابل پر اپنی داڑھی کو بڑھاؤ-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ خدیجہ جرمنی سے

رپورٹ نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ

لجنہ اماءاللہ جرمنی کی سالانہ کارکردگی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی ممبرات دعوت الی اللہ کے فریضہ میں سرگرم عمل رہیں۔ مختلف قومیتوں کے 5383 افراد سے رابطہ قائم کیا گیا۔ 15793 کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ تنظیم کے تحت 257 دعوتی سٹال لگائے گئے۔ 91 لائبریریوں میں ممبرات کی کوششوں سے لٹریچر رکھوایا گیا۔ 2278۔ افراد کو M T A کی نشریات سے آگاہ کیا گیا۔

مختلف تنظیموں کے 135 سربراہوں سے رابطہ کرکے احمدیت کا تعارف کروایا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1860 افراد کو احمدیت میں داخل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ جن میں عربی' البانین' افغانی' جرمن' بوسنین شامل ہیں۔ اسی طرح تنظیم کے تحت 317 دعوتی نشستوں کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں مہمانوں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات ہمارے معلمین' مربیان سلسلہ اور معلّمات نے دیئے۔ دعوتی سٹینڈ زیر احباب و خواتین کو احمدیت کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ بہت سا لٹریچر لوگوں تک پہنچایا گیا نیز ایک خاص مہم کے تحت پمفلٹ Botschaft fur Suchende لوگوں میں تقسیم کیا گیا جس میں حضرت مسیح موعود کی آمد کی وضاحت کی گئی ہے ان سٹالز پر آنے والوں کو اپنے مشن ہاؤسز کے ایڈریس بھی دیئے گئے۔

سکولوں میں طالبات نے مذہبی مباحثے میں حصہ لیا اور اپنے مذہب کو متعارف کروایا۔ حضور اقدس کی جرمنی آمد پر منعقد نشستوں سے استفادہ کے لئے زیر دعوت افراد تک دعوت نامے پہنچائے گئے۔ نو احمدیوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی خصوصیت سے توجہ دی گئی چنانچہ انہیں قرآن مجید' یسرنا القرآن' سادہ نماز' نماز باترجمہ سکھانے کے لئے نیز دینی تعلیم کے لئے تربیتی کلاسز لگائی گئیں۔ اجلاسات میں شامل کیا گیا اور اجتماع کے علمی مقابلہ جات میں حصہ لینے کے لئے تیاری کروائی گئی۔ نو مبائعین بہنوں اور بچیوں کی دلچسپی کے لئے گرل پارٹی اور سپورٹس کا پروگرام بھی ترتیب دیا گیا۔ جلسہ سالانہ U.K میں شریک کیا گیا بعض نو مبائعین کو جلسہ سالانہ جرمنی میں شریک کیا گیا بعض نو مبائعین کو جلسہ سالانہ U.K پر بھی لے جایا گیا۔ ریجنل سطح پر مربیان سلسلہ کے زیر نگرانی ورکشاپس کا اہتمام کیا گیا۔ لجنہ و ناصرات نے مختلف مذہبی موضوعات سے استفادہ کیا۔ تین اکتوبر کو جرمنی بھر کے نماز سینٹرز میں شعبہ دعوت الی اللہ کی طرف سے یوم بیوت الذکر منایا گیا۔ اس دن نماز سینٹرز کو خصوصیت سے سجایا گیا اور لوگوں کو دعوت عام دی گئی سارا دن مختلف اقوام کے لوگ سینٹرز میں آتے رہے وڈیو دکھانے کا بھی انتظام تھا۔ لٹریچر بھی رکھا گیا تھا۔ ہماری لجنہ ممبرات نے آنے والے مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ جماعت کے تعارف پر مشتمل ان پروگراموں کی تفاصیل مقامی اخبارات میں بھی شائع ہوئیں۔

سال بھر میں مختلف ریجنز میں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ' یوم خلافت' یوم مسیح موعود' یوم مصلح موعود منائے گئے۔ غیر احمدی خواتین کو بھی ان جلسہ جات میں شریک کیا گیا۔ غیر از جماعت افراد سے تعلقات بڑھانے کے لئے دوستوں کو گھروں میں مدعو کیا گیا۔ مختلف تہواروں پر انہیں تحائف دیئے گئے۔ مثلاً رمضان اور عید کے موقع پر پارٹیاں بھی کی گئیں۔ غیر احمدی خواتین اور بچوں کو قرآن پاک سکھایا گیا۔ نیز انہیں مختلف جماعتی پروگراموں میں شامل کیا گیا۔ یوم مواخات اور یوم دعوت الی اللہ بھی منائے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے حضور کی دعوت الی اللہ کی نشستوں پر مشتمل کیسٹس میں سے سوالات اور جوابات کی ایک فائل تیار کی گئی اور تیرہ کیسٹس پر مشتمل سترہ سیٹ تمام ریجنز کو بھجوائے گئے۔ لجنہ کے ذمہ کئے گئے ٹارگٹ کو ریجنز میں تقسیم کیا گیا۔ داعیات الی اللہ کی تعداد بڑھانے کے لئے بار بار توجہ دلائی گئی۔ دعوتی مساعی کو منظم کرنے کے لئے دعوت الی اللہ کا سالانہ کیلنڈر بنا کر جماعتوں میں تقسیم کیا گیا۔ گاہے گاہے جماعتوں میں سرکلرز بھجوائے گئے۔ دورہ جات کئے گئے۔ نو مبائعین کے لئے ششماہی علمی و تربیتی نصاب مجالس میں بھجوایا گیا۔ دعوت الی اللہ نشستوں کے انتظامات میں مدد دی گئی۔ فون پر بھی ریجنل صدران و حلقہ جات کی صدارت سے رابطہ رکھا گیا۔ مرکزی شعبہ دعوت الی اللہ کی طرف سے جو بھی ہدایات موصول ہوئیں ان پر عمل کروانے کے لئے بھی سعی کی گئی۔ اللہ تعالیٰ (ان مساعی) کو قبول فرماتے ہوئے ان کو مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی جولائی 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

منگل 17۔ اگست 1999ء

12-50 a.m. ترکش پروگرام۔
1-15 a.m. تعلیم دین حق۔
1-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
2-50 a.m. نارو یجین زبان سیکھئے۔
3-20 a.m. تقریر۔ سیرت حضرت ابی بن کعب
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات
5-20 a.m. لقاء مع العرب۔
6-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی
7-15 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. نارو یجین زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
11-15 a.m. پشتو سروس۔ خطبہ جمعہ۔
12-15 p.m. روحانی خزائن۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین پروگرام۔
3-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
3-35 p.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
4-50 p.m. خطبہ جمعہ۔ 89-9-8
6-00 p.m. بنگالی سروس
7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو ربوہ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-20 p.m. اردو کلاس۔
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

بدھ 18۔ اگست 1999ء

12-40 a.m. نارو یجین پروگرام۔
1-00 a.m. ڈاکومنٹری۔
1-31 a.m. ہماری کائنات۔
2-00 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
3-00 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
3-20 a.m. تقریر۔ دین حق کی نشاۃ ثانیہ۔
4-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔
6-00 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 89-9-8
6-50 a.m. اردو کلاس۔
7-55 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
8-20 a.m. تقریر۔ دین حق کی نشاۃ ثانیہ
8-55 a.m. ترجمۃ القران کلاس۔ از حضرت صاحب۔
10-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
11-15 a.m. سواحیلی پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔ 96-12-17
12-20 p.m. ہماری کائنات۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. جرمن زبان سیکھئے۔
5-05 p.m. مجلس سوال و جواب۔ از جرمنی 97-7-25
6-15 p.m. بنگالی سروس
7-15 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت کا ایک ورق۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 19۔ اگست 1999ء

12-40 a.m. فرنچ پروگرام۔
1-15 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن۔ لائف سٹائل۔ المائدہ۔
1-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن۔ لائف سٹائل۔ سینے کا سبق۔
1-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
3-00 a.m. جرمن زبان سیکھئے۔
3-30 a.m. ہوائیں تیرے فضلوں کا منادی۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب۔
6-20 a.m. مجلس سوال و جواب۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔ 97-7-25
7-30 a.m. اردو کلاس۔
8-30 a.m. جرمن زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ
11-15 a.m. سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔ سندھی ترجمہ کے ساتھ۔
12-20 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ سینے کا سبق۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. عربی زبان سیکھئے۔
4-50 p.m. تبرکات۔ تقریر مولانا ابوالعطاء صاحب۔
5-45 p.m. بنگالی سروس
7-00 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔ 95-1-3
8-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

مکرم عبدالودود سماٹری صاحب گلشن حدید کراچی سے تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی محترمہ ڈاکٹر ثروت ودود صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم مرزا عبدالقدوس صاحب ابن مکرم مرزا منظور احمد صاحب مورخہ 23- جولائی 1999ء کو بعوض حق مہر ایک لاکھ روپے مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔

مکرمہ ڈاکٹر ثروت ودود صاحبہ مکرم قاضی محمد منیر صاحب کوروال سیالکوٹ (برادر اصغر محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری) کی نواسی اور محترم مولانا محمد صادق سماٹری صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

اعلان از طرف قیادت تعلیم مجلس

انصار اللہ پاکستان

○ 1- شعبہ تعلیم کے تحت مرکزی امتحان سہ ماہی دوم منعقدہ جون 1999ء کے حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد مرکز ارسال کریں۔ جملہ ناظمین ضلع اور زعماء اعلیٰ' زعماء حلقہ جات سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی مجالس کے حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد مرکز ارسال کر دیں۔ 30- اگست تک یہ پرچے موصول ہو جانے چاہئیں۔

2- نصاب سہ ماہی سوم 1999ء درج ذیل ہے۔ اس کی تیاری کریں۔

1- قرآن پاک۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر 19 نصف دوم

2- کتاب "ستارہ قیصریہ از حضرت مسیح موعود

3- کتاب "برکات خلافت از حضرت مصلح موعود

یہ نصاب ہر ناصر تک پہنچائیں۔ مرکز سے بھجوائی جانے والی کتب انصار کو مہیا کریں اور مطالعہ کی ترغیب دیں۔

قیادت تعلیم
مجلس انصار اللہ۔ پاکستان

مجلس نابینا کی تربیتی کلاس

○ مجلس نابینا ربوہ (Blind Section) خلافت لائبریری کے تحت نابینا افراد کے لئے ایک تعلیمی و تربیتی کلاس کا انعقاد کر رہی ہے قارئین الفضل سے التماس ہے کہ وہ اپنے جاننے والے نابینا افراد کو اس کے انعقاد سے آگاہ فرمائیں اور اس سے استفادہ کرنے کی بھرپور تحریک فرمائیں نیز ایسے نابینا افراد جن کا ابھی تک ہم سے رابطہ نہیں ہوا ان کے کوائف سے ہمیں آگاہ کر کے ہماری دعائیں لیں۔

حافظ محمد ابراہیم عابد
جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ
(Blind Sectin) خلافت لائبریری ربوہ

سانحہ ارتحال

○ مکرم مسعود احمد صاحب سلیمان استاذ الجامعہ کے والد محترم حافظ محمد سلیمان صاحب سابق مربی سلسلہ جرمنی میں انتقال کر گئے ہیں۔ دو سال قبل ان کا دل کا آپریشن ہوا تھا۔ گذشتہ عرصہ سے شوگر بہت بڑھ گئی تھی۔ اور ایک ماہ سے ہسپتال میں داخل تھے ان کی عمر 69 سال تھی۔ ان کو 49ء میں بیعت کرنے کی توفیق ملی تھی وہ اپنے خاندان میں پہلے احمدی تھے۔ آپ کو بطور مربی سلسلہ پاکستان اور پھر مشرقی افریقہ میں قریباً 7 سال خدمت کا موقع ملا۔

مرحوم نے دو بیٹے اور دو بیٹیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

بعد دوبارہ ہاتھ باندھ کر قرات ہو گی۔ دو نوافل ادا کرنے کے بعد مختصر سا خطبہ ہو گا جس کے بعد نماز عصر ادا کی جائے گی۔

ساڑھے چار بجے نماز کسوف کی ادائیگی شروع ہوئی دو نوافل قریباً پون گھنٹے تک جاری رہے۔

بعد ازاں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے مختصر خطبہ دیا جس میں سورۃ فلق کی تشریح کرتے ہوئے حضرت نبی کریم ﷺ کا اسوۂ مبارک بیان فرمایا کہ جب سورج گرہن ہوتا تھا تو حضور پاک ﷺ کیا طرز عمل اختیار کرتے تھے۔ حضور ﷺ فوراً مسجد میں تشریف لے جاتے تھے اور منادی کے ذریعے سب لوگوں کو مسجد بلا لیا جاتا تھا۔ اس کے بعد حضور مسجد میں نفل ادا کرتے اور تسبیح و تحمید اور استغفار میں وقت گذارتے۔ اس کے علاوہ سورج گرہن کے وقت صدقات کی ادائیگی کی بھی تلقین فرماتے۔ اس موقع پر نبی کریم ﷺ کے ارشاد کا خلاصہ یہی تھا کہ حضور تسبیح و تحمید اور استغفار کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

دنیا بھر کے لوگ جہاں مکروہات دنیا میں مصروف تھے اور گرہن کے موقع پر لہو و لعب میں مصروف تھے وہاں پر خدا کے چند بندے اپنی بیت الذکر میں خدا کے آگے سجدہ ریز تھے اور نوافل کی ادائیگی اور تسبیح و تحمید اور استغفار میں مصروف تھے۔ اور نبی کریم ﷺ کی سنت کے عین مطابق گرہن کا سارا وقت بیت الذکر میں عبادت میں گذارا۔ الحمد للہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کا یوم آزادی یوم سیاہ

مقبوضہ کشمیر میں بھارت کا یوم آزادی یوم سیاہ کے طور پر منایا گیا۔ وادی میں مکمل ہڑتال رہی مجاہدین نے فوجی بیرکوں' کیمپوں اور تھانے کو نشانہ بنایا۔ میجر اور کیپٹن سمیت درجنوں فوجی اہلکار بھی ہلاک ہوئے۔ تمام دن پورے بھارت میں پولیس اور فوجی دستے گشت کرتے رہے۔ لال قلعہ میں عوام کا داخلہ بند کر دیا گیا۔ آسام میں ریلوے لائنوں اور سڑکوں کی فوجی ہیلی کاپٹروں سے نگرانی کی گئی۔ مقبوضہ کشمیر کی سنسان سڑکوں پر بی ایس ایف کا راج دکھائی دے رہا تھا۔

صدر کلنٹن کے روابط کا امکان

امریکہ کے صدر بل کلنٹن کے پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم سے جلد رابطے قائم ہونے کا امکان ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے بتایا ہے کہ امریکہ کو سب سے زیادہ خطرہ دونوں ملکوں کی طرف سے ایٹمی ہتھیاروں سے ایک دوسرے پر حملے کا ہے۔ پاکستان ناکام یا انتشار زدہ ملک نہیں ہے۔ امریکہ کو اس سے امیدیں وابستہ ہیں۔

پاکستان کا ارادہ نہیں

امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے خبر دی ہے کہ پاکستان ایٹمی جنگ کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

پاک بھارت لڑائیوں کے دور میں

بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت لڑائیوں کے دور میں داخل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بھارت اب بھی دوستی چاہتا ہے مگر پاکستان ایسا نہیں ہونے دیتا۔ جب تک پاکستان کشمیریوں کی مدد کرتا رہے گا مذاکرات نہیں ہوں گے۔ پاکستان اچانک حملہ کر سکتا ہے۔ لہٰذا بھارت کو تیار رہنا چاہئے۔

کالپسیا پھر فتح

طالبان نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے کالپسیا کو دوبارہ فتح کر لیا ہے اور شمالی اتحاد کے فوجیوں کو وہاں سے بھگا دیا ہے۔ حملہ میں دونوں اطراف سے 11- افراد مارے گئے۔ ادھر طالبان کے طیاروں نے چاریکار پر بمباری کی جس سے تخار اور بدخشاں سے آنے والے شمالی اتحاد کے 80- فوجی ہلاک ہو گئے۔

داغستان میں لڑائی

داغستان میں روسی فوج اور مجاہدین کے درمیان شدید لڑائی ہوئی جس میں 4- افراد ہلاک ہو گئے روسی فوج نے مجاہدین کے خلاف گن شپ ہیلی کاپٹر استعمال کئے۔ مسلمانوں کے ٹھکانوں پر شدید گولہ باری جاری ہے۔ روسی نائب وزیر نے اعتراف کیا ہے کہ داغستان میں لڑائی کرنے والے مجاہدین کے خلاف قطعی فتح حاصل کرنا مشکل ہے۔

واجپائی کی ایٹمی پالیسی پر کانگریس کی تنقید

بھارتی اپوزیشن جماعت کانگریس نے کہا ہے کہ واجپائی کی ایٹمی پالیسی ملکی مفادات کے برعکس ہے۔ واجپائی نے محض الیکشن جیتنے کے لئے عوام کو جنگ کے شعلوں میں جھونکا۔ بی جے پی ایٹمی پالیسی کو تباہ کر رہی ہے۔ حکومت نے ایٹمی دھماکوں کے لئے غلط وقت کا انتخاب کیا۔ اقتدار میں آ کر ایٹمی پالیسی کو دوبارہ ملکی مفادات کے لئے شروع کریں گے۔

جاوید پینٹ اینڈ سینیٹری سٹور
383-2-B II نزد برکت چوک ابوبکر روڈ
ٹاؤن شپ لاہور
پی پی 5112072

A Leading Name in Screen Printing
KHAN NAME PLATES
NAMEPLATES, STICKERS, MONOGRAMS, CLOCK DIALS, SHIELDS AND ALL TYPES OF REQUIRED SCREEN PRINTING (ON CUSTOMER'S DEMAND)
LAHORE, Ph: 5150862-844862

مضبوطی میں بے مثال
HERCULES
کارکردگی میں لاجواب
پٹہ کمانی
ہرکولیس
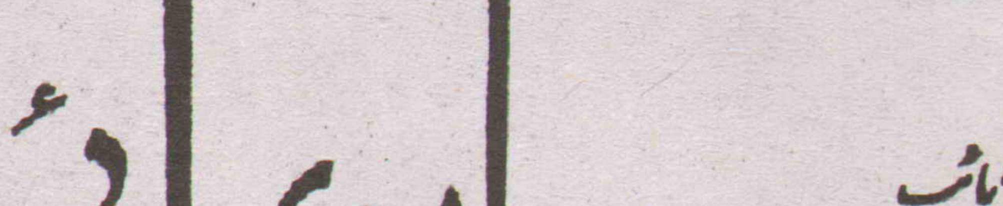
سپیشلسٹ
• پٹہ کمانی
• سلنسر بکس، پائپ
• آٹو ربڑ پارٹس
نیز
سوزوکی جینئن پارٹس
میاں بھائی
15- منٹگمری روڈ، لاہور
فون نمبر (042) 3613373 - 6313372 - 6374740

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 16 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
17۔اگست۔ غروب آفتاب۔ 6-52
18۔اگست۔ طلوع فجر۔ 4-03
18۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-33

کیپٹن کرنل شیر اور حوالدار لالک کو نشان حیدر

ملک کا سب سے بڑا فوجی اعزاز کارگل کے دو شہیدوں کیپٹن کرنل شیر خان شہید اور حوالدار لالک جان شہید کو عطا کر دیا گیا۔ صدر مملکت نے ایک سادہ مگر پروقار تقریب میں جو کنونشن سنٹر اسلام آباد میں منعقد ہوئی کارگل کے شہداء کو اور غازیوں کو اعزازات دیئے۔ دو نشان حیدر کے علاوہ 26 افسروں اور جوانوں کو ستارہ جرات اور 36 جوانوں کو تمغہ جرات کے اعزازات دیئے گئے۔ کیپٹن شیر خان کے بھائی نے کہا کہ اللہ کی طرف سے اصل اعزاز تو شہادت ہے جو کیپٹن شیر خان کو ملا۔ حوالدار لالک جان کے بھائی نے کہا کہ مجھے یقین تھا کہ میرا بھائی کوئی کارنامہ انجام دے گا۔ شہداء کے اعزازات ان کے لواحقین نے جبکہ غازیوں نے اپنے اعزازات خود وصول کئے۔ ایک غازی اعزاز وصول کرنے بیساکھی کے سہارے آیا۔

دنیا فیصلہ کرے امن کون تباہ کر رہا ہے

وزیر اعظم نواز شریف نے اسلام آباد میں یوم آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے مجاہدین سے واپسی کی اپیل کشیدگی کم کرنے کے لئے کی تھی مگر بھارت نے ہمارا طیارہ گرا دیا دنیا فیصلہ کرے کہ امن کون تباہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے کارگل کے شہیدوں کا خون رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ اگر ہم پر جنگ مسلط کی گئی تو منہ توڑ جواب دیں گے۔ مسئلہ کشمیر حل نہ ہونے سے اگر خطے میں تباہی و بربادی نازل ہوئی تو فتح کا جشن منانے کے لئے کوئی زندہ نہیں رہے گا۔

وزیر اعظم ہاؤسنگ سکیم کا افتتاح

وزیر اعظم نے اسلام آباد میں ہاؤسنگ سکیم کا افتتاح کیا۔ اسلام آباد کے مختلف علاقوں میں تیرہ ماہ میں دس ہزار مکانات تعمیر کئے جائیں گے اس مقصد کے لئے 12۔ارب روپے کی زمین حکومت نے عوام کو تحفتہ دے دی ہے۔ سکیم پر چھ ارب روپے کی لاگت آئے گی۔ اسلام آباد کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی سکیم شروع ہو چکی ہے مجموعی طور پر ملک میں پانچ لاکھ نئے مکانات بنائے جائیں گے۔

منظور وٹو کی رہائی کا حکم

سپریم کورٹ کے ایک فل بنچ نے پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو کی ضمانت پر رہائی کا حکم دیا ہے۔ جبکہ مسٹر وٹو کو ہر پیشی پر حاضر ہونے کا پابند کیا ہے مسٹر وٹو کو طبی وجوہ پر ضمانت پر رہا کرنے کا فیصلہ سنایا گیا ہے۔

دہشت گردی کا بھارتی منصوبہ ناکام

یوم آزادی پر پاکستان کے مختلف شہروں میں دہشت گردی کا بھارتی منصوبہ ناکام بنا دیا گیا۔ 12 بھارتی ایجنٹ گرفتار کر لئے گئے۔ یہ دہشت گرد جمعرات کی صبح ملتان کے قریب چولستان کے علاقے سے پاکستان میں داخل ہوئے تو رینجرز کی گشتی پارٹی نے پیچھا کر کے پکڑ لیا۔ تفتیش سے پتہ چلا کہ یہ دہشت گرد 14۔اگست کو ملتان لاہور' راولپنڈی اور پشاور میں بم دھماکے کرنے والے تھے۔

پاک بھارت جنگی طیاروں کی پروازیں

رن آف کچھ کے دونوں اطراف پاکستان اور بھارت کے جنگی طیاروں نے پروازیں شروع کر دیں۔ کسی بھی وقت فریقین میں تصادم ہو سکتا ہے۔

پیپلز پارٹی کی خواتین کا مظاہرہ

غیرت کے نام پر عورت کے قتل کے خلاف پیپلز پارٹی کی خواتین نے پارلیمنٹ کے سامنے مظاہرہ کیا اور چیئرمین سینٹ سمیت عورتوں کے خلاف قرارداد تیار کرنے والے سینیٹروں کو چوڑیاں بھجوائیں۔

آج کے دن غور کریں

سابق وزیر اعظم اور قائد حزب اختلاف محترمہ بے نظیر بھٹو نے یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ آج کے دن غور کریں کہ ہم قیام پاکستان کے آئیڈیل سے کس حد تک بھٹک چکے ہیں۔ یوم آزادی مسرتوں کا دن ہے قوم کو مبارک باد ہو۔ حکمرانوں نے آئیڈیلز کو پامال کر دیا ہے برطانیہ چین اور امریکہ پاک بھارت کشیدگی ختم کرانے کے لئے ثالثی کا کردار ادا کریں۔

دینی مدارس کے خلاف تحقیقات پر تشویش

دارالعلوم حقانیہ کے مولانا شبیر شاہ نے مجاہدین تیار کرنے والے دینی مدارس کے خلاف تحقیقات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک' جامع بنوری ٹاؤن کراچی اور خیر المدارس ملتان سمیت کئی اداروں کے طلبہ کی فہرستیں تیار کی جا رہی ہیں۔ کشمیر مجاہدین' طالبان اور پاکستانی فوج کو مشترکہ دشمنوں کا سامنا ہے۔

دینہ میں ویگن میں دھماکہ 7 ہلاک

دینہ میں ویگن میں بم دھماکہ سے سات مسافر ہلاک اور 17 شدید زخمی ہو گئے بدقسمت ویگن میرپور سے جہلم آ رہی تھی کہ دینہ میں خوفناک دھماکے سے تباہ ہو گئی۔ ویگن کے پرخچے اڑ گئے مسافروں کے اعضاء دور دور تک بکھر گئے۔ دو کلو میٹر پہلے ایک باریش شخص ویگن سے اتر گیا تھا۔

ہم عوام کی قسمت بدلنے میں کوشاں ہیں

پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ ہم عوام کی قسمت بدلنے میں کوشاں ہیں اور بعض عناصر ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ خوش قسمتی سے ملک پر قائد و اقبال کے جان نثاروں کی حکومت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے لاہور میں پرچم کشائی کی اور مزار اقبال پر حاضری دی۔

کراچی میں 17۔افراد ڈوب گئے

ساحل سمندر کراچی پر جشن آزادی منانے والے 17۔افراد سمندر میں ڈوب گئے۔ ایک تیز پانی کی لہر سب کو نگل گئی۔ سیکٹر 11 نئی کراچی کے یہ افراد ساحل سمندر پر نہا رہے تھے۔

خطاب سے قبل دھماکہ

وزیر اعظم نواز شریف کے پرچم کشائی کے خطاب سے قبل پارلیمنٹ ہاؤس کے قریب ایک پٹھان نے کریکر چلا کر دھماکہ کر دیا۔ ملزم کو گرفتار کیا گیا تو اس نے کہا کہ میں کسی کو مارنا نہیں بلکہ احتجاج کرنا چاہتا ہوں۔ وزیر اعظم اسلامی نظام نافذ کریں۔ اس نے کہا کہ نفاذ اسلام کے لئے وزیر اعظم سے کئی بار ملنے کی کوشش کی ناکامی پر یہ طریق کار اختیار کیا۔

مزار اقبال پر ہاتھا پائی

جماعت اسلامی کے زیر اہتمام آزادی مارچ میں مزار اقبال پر ڈیوٹی دینے والے رینجرز کے ایک اہلکار اور جماعت اسلامی کے زونل صدر کے درمیان تصادم ہو گیا دونوں زخمی ہو گئے۔ جماعت اسلامی کے کارکنوں نے مزار اقبال میں داخل ہونے کی کوشش کی جس پر رینجرز نے انہیں منع کیا۔ اس پر ہاتھا پائی ہو گئی۔

کافر قرار دینے کے فتوے پر نظر ثانی کریں

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے ریکٹر اور سابق نگران وزیر اعظم ملک معراج خالد نے کویت کی حکومت سے استدعا کی ہے کہ پرویزیوں کو کافر قرار دینے کے فتوے پر نظر ثانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ غلام احمد پرویز مفکر قرآن اور فلاسفر تھے اقبال کی طرح قرآن کو پیش کیا۔ یاد رہے کہ امام کعبہ مفتی بن باز' عبداللہ السبیل اور کویت فتویٰ بورڈ نے پرویز اور ان کے ماننے والوں کو کافر قرار دیا تھا۔

سندھ اسمبلی کا مستقبل

وزیر اعظم کے مشیر برائے سندھ سید غوث علی شاہ نے کہا ہے کہ مجھے سندھ اسمبلی کا مستقبل اچھا نہیں لگ رہا۔ تاہم میں اسمبلی کو بچانے کی کوشش کروں گا۔

خوشخبری
ہر قسم کے الیکٹرونکس سپئیر پارٹس 'آئی سیز' ٹرانسسٹرز' کپیسٹرز کے علاوہ گھروں اور گاڑیوں کے سیکیورٹی سسٹم CLI آلات کی مرمت اور رعائتی قیمتوں پر فروخت کئے جاتے ہیں۔
سونگی الیکٹرونکس
اقصیٰ روڈ ربوہ۔

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود ☎ 844986

ہمارے ہاں جستی روم کولر۔ کوکنگ رینج۔
ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
الفضل الیکٹرونکس
آفس فون 5114822 5118096
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر نایاب
جیولرز اینڈ بوتیک کلاتھ ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-3171 04524-510

زرعی رقبہ برائے فروخت
4 سے 8 ایکڑ زرعی رقبہ برائے فوری فروخت ہے۔ مناسب دام اور اعلیٰ لوکیشن واقعہ احمد نگر ربوہ سے صرف 2 کلومیٹر سرگودھا فیصل آباد روڈ سے لنک روڈ پر
برائے رابطہ۔ چوہدری عبدالسلام سکنہ احمد نگر
فون فارم 04524-212123 گھر 211263

عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز
گلوب
ٹمبر کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ لاہور